بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفتاء ۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں

شاہ پور شہر ضلع سرگودھا ایک بڑی بستی ہے اور ہماری مسجد میں تعمیراتی کام ہو رہا ہے اور مسجد بازار کے درمیان اعمال کے اعتبار سے بہت آباد ہے ۔ دوران تعمیر چند احباب نے توجہ دلائی کہ مسجد کا قبلہ رُخ درست کر لیا جائے ۔ چنانچہ انٹرنیٹ موبائل کمپاس کے ذریعہ قبلہ کا رُخ معلوم کیا گیا تو موجودہ قبلہ میں 10 سے 15 ڈگری کا فرق واضح نظر آیا ۔ آسانی کیلئے نقشہ آپ کے سامنے ہے ۔ اس پورے علاقہ میں کئی اور مساجد کا قبلہ درست کیا جا چکا ہے ۔ جبکہ کئی احباب کہتے ہیں کہ 45 ڈگری تک گنجائش ہے اس لئے قبلہ کو نہ چھیڑا جائے ۔ مسجد ڈبل منزل ہے ، از سر نو تعمیر کرنا ناممکن ہے صف بندی درست کر لی جائے تو دو تین صفوں کا فرق لگے گا ۔

آپ رہنمائی فرمادیں کہ 10 سے 15 ڈگری کے فرق سے صحت صلوٰۃ پر فرق پڑے گا یا نہیں؟ رُخ تبدیل کرنا لازمی ہے ؟ یا سابقہ ترتیب قبلہ پر نمازیں پڑھتے رہیں ۔
شرعی دلائل سے رہنمائی فرمادیں ۔

المستفتی ۔
محمد خلیل الرحمٰن انگوی
امام جامع مسجد مصطفیٰ
شاہ پور شہر

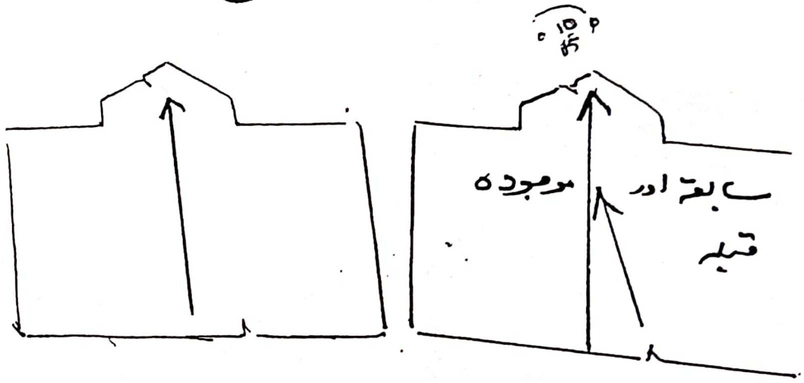

الجواب

پینتالیس ڈگری تک قبلہ سے انحراف موجب فساد صلوٰۃ نہیں ۔ اس سے زیادہ انحراف ہونے کی صورت میں نماز صحیح نہ ہوگی (احسن الفتاوی ص ۳۱۳ ج ۲)

لھذا نہ تعمیر جدید کی ضرورت ہے اور نہ ہی صف سیدھی کرنے کی ضرورت ہے

الحاصل ۱۰ سے پندرہ ڈگری انحراف کی صورت میں نماز بلا شبہ درست ہے ۔ فقط واللہ اعلم

بندہ محمد عبد اللہ
۱۰/۲/۱۴۴۲ھ

۱۴۳
۲۰۵